پریس ریلیز

۷/دسمبر ۲۰۱۹

نئی دہلی

غیر عدالتی قتل منظور نہیں، خواتین پر مظالم کا یہ کوئی حل نہیں: پاپولر فرنٹ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے قومی جنرل سکریٹری ایم محمد علی جناح نے اپنے ایک بیان میں تیلنگانہ عصمت دری واردات کے ملزمین کے انکاؤنٹر قتل پر سوال اٹھایا ہے۔

گذشتہ ہفتے حیدرآباد میں ایک نوجوان خاتون ڈاکٹر کی عصمت دری اور ظالمانہ قتل کی خبر سے پورے ملک کو گہرا صدمہ پہنچا ہے۔اس میں کوئی دو رائے نہیں ہے کہ مجرموں کو ضرور قانون کے مطابق کٹہرے میں لانا چاہئے۔اس واقعے سے حکومت اور سماج دونوں کی آنکھیں کھلنی چاہئیں کہ ملک خواتین کے تحفظ کو لے کر کیسی المناک صورتحال سے دوچار ہے۔ہم متاثرہ کے اہل خانہ اور احباب کے ساتھ ان کے غم میں شریک ہیں۔

دریں اثنا اس معاملے میں گرفتار چاروں ملزمین کے ساتھ پولیس نے جو معاملہ کیا وہ بڑا حیران کن ہے۔پولیس نے ان چاروں کو اس الزام میں گولی مار کر قتل کر دیا کہ وہ حراست سے بھاگنے کی کوشش کر رہے تھے۔ایک طرف سرکاری بیان میں کئی ساری خامیاں نظر آ رہی ہیں، وہیں پولیس کی کہانی پر بہت زیادہ سوال بھی نہیں اٹھ رہے ہیں۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ تیلنگانہ پولیس کا فرضی انکاؤنٹر کا رکارڈ رہا ہے۔پاپولر فرنٹ کا ہمیشہ سے یہ نظریہ رہا ہے کہ ایک جمہوری سماج میں غیر عدالتی قتل یا سزا کو ہرگز برداشت نہیں کیا جانا چاہئے۔بغیر قانونی کاروائی کے ملزمین کو قتل کرنا خواتین کے مسائل کا حل نہیں ہے، بلکہ یہ اپنے آپ میں خود ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔اس واقعے کو اس طور پر دیکھا جانا چاہئے کہ پولیس نے عصمت دری کے اس لرزہ خیز جرم کی وجہ سے بھڑکے عوام کے غصے اور خاص قسم کے جذباتی ماحول کا استعمال کرتے ہوئے اپنی زیادتی کو مقبول بنانے کی کوشش کی ہے۔پاپولر فرنٹ اس واقعے کی مکمل تفتیش کر کے قتل کی حقیقت کو سامنے لانے کا مطالبہ کرتی ہے۔

عصمت دری کی ایک اور ۲۳ سالہ متاثرہ خاتون کی موت کی خبر سن کر ہم شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہیں۔مجرموں نے اترپردیش کے اناؤ میں اس لڑکی پر حملہ کیا اور اسے آگ کے حوالے کر دیا۔متاثرہ کے ساتھ ہوئے ظلم کی انتہا ہمارے لئے ناقابل فہم ہے۔ہم اس کے اہل خانہ کے ساتھ گہری تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔پاپولر فرنٹ عصمت دری اور حملے کی اس واردات کی مذمت کرتی ہے اور مطالبہ کرتی ہے کہ مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، میڈیا و رابطہ عامہ

مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا، نئی دہلی